السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ ایسے شخص کو کیا نصیحت فرماتے ہیں جو اجر وثواب کی غرض سے مکہ جاتا ہے لیکن حرم شریف آتے جاتے اس کی عورتیں پردہ وغیرہ کا لحاظ نہیں کرتیں اور اس پر وہ ان کی نگرانی بھی نہیں کرتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا مکہ جانا جائز ہے اور اس کو رمضان المبارک میں عمرہ کا ثواب بھی ملے گا۔ بس اسے چاہیئے کہ وہاں بھی اپنی عورتوں کو بے پردگی اسی طرح روکے جیسے اپنے شہر میں منع کرتا ہے۔ اس کے مکہ جانے اور عورتوں کے بے پردہ نکلنے میں کوئی تلازم نہیں ہے۔

[فتاویٰ مکیہ]

صفحہ34

محدث فتویٰ